احکام حج

3265

Marfat.com

3265

86409 ~~609~~

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ فِیْہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ ۝ وَ مَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا وَّمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(ترجمہ) بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت تمام جہان کے لئے۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں۔ مقام ابراہیم اور جو اس میں داخل ہوا وہ مامون ہے اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ خانہ کعبہ کا حج کرنا۔ جو

Marfat.com

اس گھر تک آنے کی قدرت رکھتا ہو۔ پھر جو کفر کرے (یعنی قدرت کے باوجود نہ آئے) تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔

حج بیت اللہ کے فرائض اس قدر ہیں کہ ان کی وضاحت کے لئے ایک علیحدہ رسالہ درکار ہے لیکن سمجھنے والے اور ایمان رکھنے والے کے لئے یہی کیا کم ہے کہ اللہ عزّ وجل حکم دے: وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط (حج و عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو) اور وہ اس حکم کو بسروچشم بجالائے۔ چنانچہ پاکستان کے ہزاروں خوش نصیب بندے ہر سال اس فرض کی ادائیگی سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان ان کی ہر طرح امداد کر کے ایک خوشگوار خدمت سے سبکدوش ہوتی ہے۔

اسی سلسلہ میں حاجیوں کی سہولت کے لئے ارکانِ حج کے متعلق ضروری معلومات اس رسالہ میں بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ امید ہے کہ اس سے اُن کو نفع پہنچے گا۔

Marfat.com

ارکانِ حج

ارکانِ حج تین حصوں پر مشتمل ہیں۔ فرائض، واجبات، سُنّتیں

فرائض (۱) احرام (۲) وقوفِ عرفات (۳) طوافِ زیارت (۴) نیت۔

واجبات (۱) میقات سے احرام باندھنا (۲) سعی یعنی صفا ومروہ کے درمیان دوڑنا۔ (۳) سعی کو صفا سے شروع کرنا۔ (۴) سعی کا طواف معتدبہ کے بعد کرنا۔ (۵) اگر دن میں وقوف شروع کیا ہو تو غروبِ آفتاب تک کرنا اور اگر رات میں وقوف شروع کیا ہو تو اسکے لئے کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ وقوف میں رات کا کچھ حصہ شامل ہونا واجب ہے۔ (۶) عرفات سے واپسی میں امام کی متابعت کرنا۔ (۷) مزدلفہ میں ٹھہرنا۔ (۸) مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں آکر عشاء کے وقت پڑھنا۔ (۹) دس تاریخ کو صرف جمرۃ العقبہ پر اور گیارھویں بارھویں کو تینوں جمروں پر رمی کرنا (۱۰) جمرۃ العقبہ کی رمی دسویں کو حلق سے پہلے کرنا۔ (۱۱) ہر روز کی رمی کا اسی دن

3265

Marfat.com

ہونا۔ (۱۲) ایام نحر میں سر منڈانا یا بال کتروانا۔ (۱۳) اور حرم شریف میں ہونا۔ (۱۴) قران و تمتع والے کے لئے قربانی کرنا۔ (۱۵) اس قربانی کا حرم اور ایام نحر میں ہونا۔ (۱۶) طواف حطیم کے باہر سے ہونا۔ (۱۷) طواف داہنی طرف سے کرنا۔ (۱۸) شدید عذر نہ ہو تو پاؤں سے چل کر طواف کرنا (۱۹) طواف باوضو کرنا۔ (۲۰) طواف کرتے وقت ستر چھپا ہوا ہونا (۲۱) طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا۔ (۲۲) کنکریاں مارنے، قربانی کرنے، سر منڈانے اور طواف کرنے میں ترتیب قائم رکھنا۔ (۲۳) میقات سے باہر رہنے والوں کے لئے رخصت کا طواف کرنا۔ (۲۴) وقوف عرفہ کے بعد طواف زیارت تک جماع نہ ہونا (۲۵) احرام کے ممنوعات سے بچنا۔

سُنّتیں

(۱) میقات سے باہر آنے والوں کے لئے طوافِ قدوم کرنا۔ (۲) طواف کا حجر اسود سے شروع کرنا۔ (۳) طوافِ قدوم یا طواف فرض میں رَمل کرنا۔ (۴) صفا و مروہ کے درمیان جو دو میل اخضر ہیں اُن کے درمیان دوڑنا۔ (۵) امام کا مکہ میں ساتویں کو، عرفات میں نویں کو اور منیٰ میں گیارہویں کو خطبہ پڑھنا۔ (۶) آٹھویں کو فجر

Marfat.com

کے بعد مکہ معظمہ سے روانہ ہو کر منیٰ میں پانچ نمازیں پڑھ لی جائیں۔ (۷) نویں کی رات منیٰ میں گزارنا (۸) آفتاب نکلنے کے بعد منیٰ سے عرفات کو روانہ ہونا۔ (۹) وقوف عرفہ کے لئے غسل کرنا۔ (۱۰) عرفات سے واپسی میں مزدلفہ میں رات کو رہنا۔ (۱۱) آفتاب نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کو چلا جانا۔ (۱۲) دس اور گیارہ کے بعد کی راتوں کو منیٰ میں گزارنا اور اگر تیرھویں کو بھی منیٰ میں رہے تو بارھویں کے بعد کی رات کو بھی منیٰ میں گزارنا۔ اس کے علاوہ اور بھی سنتیں ہیں جن کا ذکر آگے آئیگا۔

احرام

ارکانِ حج میں سب سے پہلا رکن احرام کا باندھنا ہے۔ احرام میقات پر باندھا جاتا ہے۔ میقات اس مقام کو کہتے ہیں کہ حج کے ارادہ سے مکہ معظمہ جانیوالے کو احرام کے بغیر یہاں سے جانا جائز نہیں۔ میقات پانچ ہیں۔ لیکن پاکستان سے بذریعہ جہاز جانیوالوں کے لئے "کوہ یلملم" کا محاذ ہے۔ یہ جگہ کامران سے آگے بڑھ کر سمندر ہی میں آتی ہے۔ اس

Marfat.com

کی اطلاع جہاز والے پہلے سے دیدیتے ہیں۔ میقات پر پہنچنے سے قبل احرام کا سامان تیار ہونا ضروری ہے۔ ہوائی جہاز سے جانے والے حاجی احرام کو یہیں سے باندھ کر سوار ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہوائی جہاز سے سفر کے دوران میں کوہ یلملم کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

احرام کا سامان ایک بے سلی چادر اور ایک بے سلا تہبند دونوں مل کر اتنے بڑے ہوں کہ پورا ستر چھپ جائے یا ایک ہی کپڑا اتنا بڑا ہو کہ پورا ستر ڈھک جائے۔ مستورات کے لئے عام استعمال کے سلے ہوئے کپڑے استعمال ہوتے ہیں۔

جامۂ احرام کا سفید اور نیا ہونا بہتر ہے۔

احرام کا انتظام مسواک اور وضو کیجئے۔ ممکن ہو تو غسل بھی۔ ناخن کتروائیے، بال ترشوائیے، خط بنوائیے، جہانتک ہو سکے بدن کی صفائی کیجئے۔

میقات آنے پر تمام کپڑے اتار کر احرام باندھئے اس طرح کہ دونوں کندھے اور پیٹھ چھپ جائے اور دو رکعت بہ نیت احرام پڑھیئے۔ اگر وقت مکروہ ہو تو مکروہ وقت نکل جانے تک توقف کیجئے

Marfat.com

دو رکعت نماز کے بعد جو کچھ پڑھا جائیگا وہ اس بات پر مبنی ہے کہ
آپ کس قسم کا حج کر رہے ہیں؟ حج تین طرح کا ہوتا ہے۔

(۱) افراد۔ یعنی نرا حج، اس کے حاجی کو "مفرد" کہتے ہیں۔
مفرد سلام کے بعد یہ پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

(۲) تمتع۔ یعنی کہ شروع سے نرے عمرے کی نیت کرے۔ عمرہ ادا کر کے احرام کھولدے اور پھر حج کے لئے مکہ معظمہ میں احرام باندھے
ایسا حاجی متمتع ہوا۔ متمتع سلام کے بعد یوں کہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ نَوَیْتُ الْعُمْرَةَ وَاَحْرَمْتُ بِهَا مُخْلِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی۔

(۳) قران۔ یعنی وہ حج جس میں حاجی حج وعمرہ دونوں کی نیت شروع ہی سے کرلے۔ ایسے حاجی کو "قارن" کہتے ہیں۔ قارن کو بعد سلام کے یہ پڑھنا چاہیئے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ فَیَسِّرْهُمَا لِیْ وَتَقَبَّلْهُمَا

Marfat.com

مِنّی نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَالْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِہِمَا مُخْلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی۔

تینوں صورتوں میں اس نیت کے بعد لبّیک بہ آواز کہے۔ لبّیک یہ ہے:۔

لَبَّیْکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ ط

لبیک تین بار کہکر دُعا مانگیئے۔ لبیک کی کثرت کا ورد رکھیئے، اور جب شروع کیجئے تین بار کہیئے۔

حرم محترم و مکّہ مکرمہ و مسجد الحرام میں داخلہ

حرم محترم مکہ معظمہ کے چاروں طرف کئی کوس تک حرم کی حدود بنی ہوئی ہیں۔ یہاں پر داخل ہوتے وقت یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ان حدود کے اندر گھانس اُکھیڑنا، خودرو پیڑ کاٹنا یا وہاں کے وحشی جانوروں کو تکلیف دینا حرام ہے۔

مکّۃ معظمۃ : شہر مکّہ پر جب نظر پڑے تو برکت کے لئے یہ

Marfat.com

دعا پڑھے : اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِھَا قَرَارًا وَّ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا رِزْقًا حَلَالًا۔

مسجد الحرام مکہ میں پہنچنے کے بعد سب کاموں سے پہلے مسجد الحرام میں پہنچنے کی کوشش کیجئے اور جب کعبہ معظمہ پر نظر پڑے تو تین بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیئے اور درود شریف بھی۔

طواف طواف حجرِ اسود سے شروع ہوتا ہے۔ جب آپ حجرِ اسود کے قریب پہنچیں تو یہ دعا پڑھیں :۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

طواف کرنے سے قبل چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکالئے کہ داہنا مونڈھا کھلا رہے اور دونوں سرے بائیں کاندھے پر ڈال لیجئے اس عمل کو " اضطباع " کہتے ہیں۔

اب کعبہ کی طرف منہ کر کے سنگِ اسود کے سامنے اس طرح کھڑے ہو جائیے کہ پتھر آپ کے داہنے ہاتھ کو رہے اور طواف کی نیت ان

Marfat.com

الفاظ میں کہیے (نیت کرتے وقت کانوں تک ہاتھ مت اٹھائیے):-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔ نیت کرنے کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کو اس طرح بڑھائیے کہ حجر اسود کی طرف آپ کا چہرہ اور سینہ رہے اور جب اس کے مقابل آئے تو کانوں تک ہاتھ اس طرح اٹھائیے کہ سنگِ اسود کی طرف ہتھیلیاں ہوں۔ اس وقت یہ پڑھیئے:- بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط میسر ہو سکے تو سنگِ اسود پر دونوں ہتھیلیاں رکھ کر اور اُن کے بیچ میں منہ رکھ کر سنگِ اسود کو تین بار بوسہ دیجئے اور اگر ہجوم کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو سنگِ اسود کو ہاتھوں سے چھو کر ہاتھوں کو بوسہ دیجئے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ہاتھوں کا اشارہ کر کے ہاتھوں کو چوم لیجئے۔

اس کے بعد آگے بڑھیئے اور سنگِ اسود سے گزر جانے کے بعد چہرہ سیدھا کر کے خانۂ کعبہ کو بائیں بازو کی طرف رکھتے ہوئے چلئے۔ جب آپ خانۂ کعبہ کا پورا چکر لگا کر سنگِ اسود تک پہنچیں گے تو ایک پھیرا شمار ہوگا۔ اسی طرح کے سات پھیرے لگائیے اور جب بھی سنگِ اسود

Marfat.com

سے گزریئے وہی عمل کیجئے جو پہلی بار کیا تھا، سوائے نیت کے کہ نیت ایک ہی بار کی جائے گی۔

رَمل پہلے تین پھیروں میں مَردوں کے لئے رمل کرنا اور باقی چار پھیروں میں معمولی فطری چال سے چلنا سنت ہے۔ رمل یہ ہے کہ چلنے میں جھپٹ کر جلدی اور زور سے قدم اٹھائیں اور قدم نزدیک نزدیک رکھیں اور مونڈھوں کو خوب ہلاتے جائیں۔ اگر بسبب ہجوم رمل نہ کر سکیں تو صبر کریں اور اگر ایک دو پھیرے کرنے کے بعد انبوہ ہوجائے تو رمل کو ترک کردیں اور بے رمل پھیرے پورے کریں۔

نمازِ طواف طواف کے بعد مقام ابراہیم میں آکر آیتِ کریمہ پڑھ کر دو رکعت نماز طواف ادا کیجئے۔ یہ نماز واجب ہے۔

مُلتزم نماز طواف کے بعد ملتزم پر آئیے۔ یہ مسجد الحرام میں شرقی دیوار کا وہ حصہ ہے جو رکن اسود سے دروازہ کعبہ تک ہے۔ یہاں ملتزم سے لپٹ کر دعا مانگیئے۔

زمزم ملتزم کے بعد زمزم پر آیئے اور ممکن ہو تو خود ڈول بھر کر ورنہ بھرنے والوں سے لیکر سیر ہو کر پانی پیجئے اور مسح کیجئے،

Marfat.com

اور تھوڑا اپنے بدن پر چھڑکیے۔

اس کے بعد حجرِ اسود کو بوسہ دے کر باب صفا سے باہر آیئے کسی اور دروازہ سے باہر آئیں تب بھی کوئی ہرج نہیں۔

صَفا و مَروہ کی سَعی

اب آپ صَفا کی طرف چلئے اور وہاں پہنچ کر ذکر و درود میں مشغول ہو کر صَفا کی سیڑھیوں پر چلیئے (صرف ایک ہی سیڑھی پر چڑھنا کافی ہے) پھر کعبہ کی طرف منھ کر کے دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھا کر دیر تک سکون کے ساتھ دُعا کیجیے۔

دُعا کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجیے اور سعی کی نیّت ان الفاظ میں کیجیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔

اب صَفا سے اُتر کر ذکر و درود جاری رکھتے ہوئے مَروہ کی طرف چلیئے اور جب پہلا میل آئے تو دوڑنا شروع کر دیجیے اور جب تک کہ دوسرا میل گزر نہ جائے، دوڑتے رہیئے۔ دوسرا میل گزرنے پر قدم

Marfat.com

ہلکا کر لیجئے اور مروہ کی سیڑھیوں تک اسی طرح جائیے اور سیڑھیوں پر چڑھیئے یا صرف سیڑھیوں تک پہنچ جائیے دونوں کافی ہیں۔ یہاں پر بھی جیسا کہ صفا پر آپ کر چکے ہیں۔ حمد و ثنا و تکبیر و دعا کیجئے۔ یہ ایک پھیرا ہوا۔

اب یہاں سے صفا کی طرف چلئے اور میل آنے پر دوسرے میل تک دوڑیئے پھر آہستہ ہو جائیے اور صفا کی سیڑھیوں سے پھر واپس آئیے۔ یہاں تک کہ سات پھیرے ہو جائیں۔ آخری پھیرا مروہ پر ختم ہو گا۔

اگر کسی عذر کی وجہ سے آپ جانور پر سوار ہیں تو میلوں کے درمیان جانوروں کو تیز چلائیے۔ آجکل چھوٹی گاڑی پر بیٹھ کر معذور لوگ سعی کرتے ہیں۔ ہو سکے تو اس میں ہی یہ اہتمام کیجئے۔

عمرہ

یہ طواف و سعی جو آپ نے کی ہے اس کا نام عمرہ ہے۔ متمتع نے جو طواف و سعی کئے وہ عمرہ کے تھے۔ لیکن مفرد و قارن حج کے رمل و سعی سے فارغ ہو گئے۔

Marfat.com

عورتوں کے واسطے طواف وسعی کے مسائل

طواف وسعی کے سب مسائل عورتوں کے لئے بھی وہی ہیں جو مردوں کے لئے۔ فرق اتنا ہے کہ اضطباع، رمل اور سعی میں دوڑنا یہ تینوں باتیں عورتوں کے لئے نہیں ہیں۔

حلق یا تقصیر حلق، سارا سر منڈوانے کو کہتے ہیں، اور تقصیر بال کتروانے کو۔ متمتع اور معتمر یعنی صرف عمرہ کرنیوالے شروع طوافِ کعبہ سے سنگِ اسود کا بوسہ لیتے ہی لبیک چھوڑ دیں اور طواف وسعی کے بعد حلق یا تقصیر کریں اور احرام سے باہر آئیں عورتوں کو بال منڈانا حرام ہے۔ وہ صرف انگلی کے پورے کے برابر کتروائیں اگر متمتع منیٰ کی قربانی کے لئے جانور ساتھ لے گیا ہے تو قارن کی طرح احرام میں رہے اور قربانی کے بعد حلق یا تقصیر کرکے احرام سے باہر آئے۔

ایّامِ اقامت اب آپ منیٰ کے جانے کا انتظار آٹھویں تاریخ تک مکہ معظمہ میں کیجئے۔ اس دوران میں جہاں تک ہوسکے طواف

Marfat.com

کیجئے اور ہر طواف کے بعد مقام ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھیئے۔

منیٰ کی روانگی

آٹھویں تاریخ کو "یوم الترویہ" کہتے ہیں۔ اس دن جس نے احرام نہ باندھا ہو باندھ لے اور ایک نفلی طواف میں رمل و سعی کرلے۔

آٹھویں تاریخ کو منیٰ کے لئے ایسے وقت سے روانہ ہونا چاہیئے کہ ظہر کی نماز منیٰ ہی میں پڑھی جائے۔ منیٰ آنے پر یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِکَ

منیٰ پہنچ کر رات کو ٹھیریئے اور نویں تاریخ کی صبح تک پانچ نمازیں یہاں مسجد خیف میں ادا کیجئے اس کے بعد عرفات کے لئے روانہ ہو جائیے

عرفات کا وقوف

عرفات میں آج کے دن لاکھوں آدمیوں کا ہجوم ہوتا ہے، اور ہزاروں ڈیرے خیمے ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ مناسب ہے کہ آپ جہاں ٹھہریں اس جگہ کو اچھی طرح ذہن میں رکھیں اور جائے قیام کا پلاٹ نمبر یاد رکھیں، گم ہو جانے کی صورت میں سعودی ادارہ الحج یا پولیس

Marfat.com

کے وفاتر سے مدد حاصل کریں تاکہ کھو جانے کا خطرہ نہ رہے۔ ورنہ علاوہ جسمانی تکالیف کے اس خوف سے بھی دھیان بٹے گا اور عبادت میں خلل انداز ہوگا۔ اگر مستورات ساتھ ہوں تو ان کی پہچان کے لئے بھی کوئی نشانی قائم کرلیں۔

جتنا زیادہ سے زیادہ وقت ممکن ہو لبیک و درود و دعا استغفار میں صرف کیجئے۔ دوپہر سے پہلے تمام ضروریات یعنی کھانے پینے وغیرہ سے فارغ ہو لیجئے، تاکہ باقی دل و دماغ کو سکون اور یکسوئی حاصل ہو اس کے بعد مسجد نمرہ جائیے وہاں باجماعت ظہر پڑھیئے۔ اس کے فوراً ہی بعد عصر کی تکبیر ہو گی اور عصر بھی جماعت کے ساتھ پڑھیئے۔ عصر کی نماز پڑھتے ہی فوراً موقف کی طرف روانہ ہو جائیے۔

موقف وہ جگہ ہے کہ جہاں نماز کے بعد سے غروب آفتاب تک کھڑے ہو کر ذکر و دعا کرنے کا حکم ہے۔

کمزور ضعیف مرد اور عورتیں اگر موقف نہ جا سکیں تو کوئی حرج نہیں لیکن وہ بھی کھڑے ہو کر دُعا کریں اور اپنے آپ کو موقف والے ہجوم میں شامل سمجھیں۔ البتہ بطن عرنہ میں وقوف کرنا ناجائز ہے۔

Marfat.com

(بطن عرنہ ایک نالہ کا نام ہے جو مسجد نمرہ کے جنوب کی طرف ہے) دوران وقوف میں درود شریف اور قرآن مجید کی تلاوت کیجئے اور دُعا مانگیئے غروب آفتاب سے قبل حدودِ عرفات سے باہر ہو جانا حرام ہے۔

مزدلفہ کی روانگی اور وقوف

جب غروب آفتاب کا یقین ہو جائے تو فوراً مزدلفہ کے لئے تیار ہو جائیے۔ راستہ میں جس جگہ گنجائش اور آسانی دیکھیں تو قدم تیز بڑھائیے اور اگر سواری پر ہوں تو اس کو تیز کیجئے۔ مزدلفہ میں مغرب وعشا کی نماز پڑھیئے۔ راستہ میں مغرب کی نماز نہ پڑھئے اور اگر مزدلفہ پہنچ کر مغرب کا وقت باقی ہے تب بھی نہ پڑھیئے اس لئے کہ اس دن مغرب کی نماز وقت پر پڑھنا گناہ ہے۔ مزدلفہ پہنچکر مغرب وعشا امام کے ساتھ پڑھئے اور مغرب کی نماز کی نیت "ادا" کیجئے نہ کہ "قضا" کی مغرب کی نماز کی سنتیں عشا کے ساتھ پڑھئے اسلئے کہ دونوں نمازوں کے درمیان وقفہ نہ ہوگا

امام کے ساتھ اگر جماعت نہ مل سکے تو اپنی جماعت بنا لیجئے ورنہ

Marfat.com

پھر تنہا ہی پڑھ لیجئے۔ جہاں تک ممکن ہو رات عبادت میں صرف کیجئے اسلئے کہ اس رات کو بڑی فضیلت ہے۔ یہاں نماز فجر بہت اندھیرے سے پڑھی جائیگی۔ اس لئے کہ اگر آنکھ لگ جائے تو کوشش کرکے جلد اٹھیے تاکہ نماز جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے ادا ہو سکے۔

وقوف عرفات میں آپ وقوف کر چکے ہیں۔ اسی طرح مزدلفہ میں وقوف کیجئے۔ وقوف مزدلفہ کا وقت طلوع فجر سے اُجالا ہونے تک ہے۔ اس درمیان میں وقوف نہ کیا تو فوت ہو جائے گا۔ افضل یہ ہے کہ مشعر الحرام یعنی خاص پہاڑی پر ورنہ اس کے دامن میں اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو جہاں جگہ ملے لیکن وادی محسر میں نہیں، اس لئے کہ یہاں وقوف ناجائز ہے۔

مزدلفہ سے منیٰ کی روانگی

طلوع آفتاب سے کچھ قبل منیٰ کو روانہ ہو جائیے۔ جب وادئ محسر میں پہنچیے، تو ۵۴۵ ہاتھ بہت جلد تیزی سے نکل جائیے اور اس عرصہ میں یہ دعا پڑھیئے:۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

مِنٰی میں داخلہ

منیٰ اور مکہ کے درمیان تین ستون بنے ہیں جو منیٰ کے قریب ہے اس کا نام جمرۂ اولیٰ، جو بیچ میں ہے اس کو جمرۂ وسطیٰ کہتے ہیں اور جو مکّہ کے قریب ہے وہ جمرۃ العقبہ ہے۔ ان جمروں پر کنکریاں ماری جاتی ہیں جس کو رمی کہتے ہیں۔ منیٰ پہنچنے پر سب سے پہلا کام یہ کیجئے کہ جمرۃ العقبہ کو جائیے۔

نالے کے وسط میں، سواری پر، جمرہ سے کم از کم پانچ ہاتھ ہٹے ہوئے یوں کھڑے ہوئے کہ منیٰ داہنے ہاتھ پر اور کعبہ بائیں ہاتھ پر ہو اور منھ جمرہ کی طرف ہو۔ اب چٹکی میں لیکر یکے بعد دیگرے سات کنکریاں سیدھے ہاتھ سے جمرہ پر ماریئے اور اس طرح کہ ہاتھ خوب اٹھے۔ یہاں تک کہ بغل کا رنگ دکھائی دے۔ ہر کنکری مارتے وقت یہ پڑھیئے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطٰنِ رِضًا لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا۔

Marfat.com

بہتر ہے کہ کنکریاں جمرہ تک پہنچیں، ورنہ تین ہاتھ کے فاصلے تک ضرور پہنچیں۔ اس سے بھی دُور گری تو کنکری شمار میں نہ آئیگی۔

پہلی کنکری مارنے کے بعد لبیک موقوف کر دیجیے۔

جب ساتوں کنکریاں پوری ہو جائیں تو وہاں نہ ٹھہریئے بلکہ فوراً پلٹ آیئے۔

قُربانی

رمی سے فارغ ہو کر قربانی کیجیے۔ یہ قربانی حج کا شکرانہ ہے۔ قارن اور متمتع پر واجب اور مفرد کے لئے مستحب۔ جانوروں کی عمر اور اعضا کے متعلق وہی شرائط ہیں جو عید کی قربانی کے جانوروں کے لئے ہیں۔

حلق قربانی کے بعد اپنا سر منڈایئے جس کو حلق کہتے ہیں عورتیں صرف ایک انگلی کے پورے کی برابر بال کتر دیں۔ بال کتروانے یا منڈوانے سے قبل ناخن کٹوانا یا خط بنوانا جائز نہیں، یہ باتیں حلق کے بعد کریں۔

طواف فرض :۔ افضل یہ ہے کہ آج ہی یعنی دس تاریخ کو

Marfat.com

مکّہ معظمہ جائیے اور طواف کیجئے۔ اس طواف کو " طواف زیارت " اور " طواف افاضہ " بھی کہتے ہیں۔ اس طواف میں اضطباع نہیں سنّت یہ ہے کہ طواف زیارت سے واپس آکر دس۔ گیارہ اور بارہ تاریخوں کی راتیں منیٰ میں گزاریئے۔

رمی | گیارہویں تاریخ کو ظہر کی نماز پڑھ کر رمی کے لئے چلئے

یہ رمی جمرۂ اولیٰ سے شروع ہوگی۔ یہاں رو بہ قبلہ سات کنکریاں جس طرح جمرۃ العقبہ پر ماری تھیں، ماریئے اور اس کے بعد آگے بڑھ جائیے اور دعا کیجئے۔ پھر جمرۂ وسطیٰ پر جا کر اس طرح سات کنکریاں ماریئے اور آگے بڑھ کر دعا مانگیئے۔ پھر جمرۃ العقبہ پر اسی طرح سات کنکریاں ماریئے اور یہاں ٹھہریئے مت۔ بارہویں تاریخ کو بعد زوال بالکل اسی طرح تینوں جمروں پر رمی کیجئے۔ جس طرح کہ گیارہ تاریخ کو کی تھی۔

اب آپ غروب آفتاب سے قبل مکّہ معظمہ کو روانہ ہو جائیے اور چونکہ آپ حج کے تمام ارکان ادا کر چکے ہیں۔ اسلئے اپنا وقت جس طرح مناسب سمجھئے عبادت اور اعمالِ خیر میں نیکی اور خوبی سے

Marfat.com

گزاریئے۔

ضروری ہدایات

وزارت امور خارجہ پاکستان جو ضروری ہدایات کا کتابچہ شائع کرتی ہے، اس کو حاصل کر کے اس کا بغور مطالعہ کیجئے اور ان ہدایات کی پوری پابندی کیجئے اور چٹاگانگ حج کمیٹیاں اور جدّہ پاکستانی سفارت خانہ پاکستانی حجاج کی دیکھ بھال اور خبر گیری کرتے ہیں، ضرورت کے وقت اُن سے ربط قائم کیجئے، حاجی کیمپ جدّہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں پاکستانی حکومت کے قائم کردہ اسپتال موجود ہیں جہاں سے مفت طبی امداد حاصل کی جاسکتی ہے۔ وہیں آپ کو سفارت خانہ کے شعبۂ حج کے کارکن بھی ملیں گے جو آپ کی دیکھ بھال کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں۔

حسبِ ذیل اُمور کا خاص لحاظ رکھیئے

پاکستان سے باہر آپ کے ہر عمل پر دوسرے ملکوں کے لوگوں کی نظر پڑتی ہے۔ آپ کی خوش خلقی، آپ کے کردار سے پاکستان کا

68904
86409
Marfat.com

نام روشن ہونا چاہیئے۔ اپنے پاکستانی بھائیوں سے اس طرح مل جل کر رہیئے کہ لوگ ہمارے اتحاد اور اخوت کے جذبے کو بخوبی محسوس کریں پاکستان اور سعودی عرب کی حکومتیں حجّاج کو ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔ مگر سفر کے عالم اور ایسے عظیم الشّان اجتماع میں گھر کی سی سہولتیں نہیں مل سکتیں۔ اسلئے اپنی مدد آپ کرنے کے علاوہ اپنے ساتھیوں کی مدد بھی آپ کا فرض ہے۔ یہ نہ بھولئے کہ پاکستان کے نام سے قائدِ اعظم کی مشہور تعلیمات یعنی (تنظیم۔ ایمان یقینِ محکم) وابستہ ہیں۔ اور آپ کو اس مقدس اجتماع میں اس کا ثبوت دینا ہے کہ آپ ایک عظیم اسلامی جمہوری مملکت کے مہذّب اور قابلِ فخر باشندے ہیں۔

جدہ میں پاکستانی بینک قائم ہے۔ جہاں سرکاری نرخ پر سکّہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ حتی الامکان صرف اپنے ہی بینک سے حج نوٹ کے ریال حاصل کیجیے۔ تاکہ آپ کو اپنی کرنسی کی صحیح قیمت مل سکے۔ آپکا یہ سفر ایک مقدس مذہبی فریضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہے اور مذہب کی سب سے اہم تعلیم قانون اور اخلاق کی پابندی ہے۔ آپ کے جو نا سمجھ ساتھی

Marfat.com

اس سے غافل ہوں اُن کو سمجھائیے کہ وہ حج کے مقدس سفر کے سلسلہ میں پاسپورٹ، صحت عامہ، کسٹم اور ضروری قوانین کی پابندی، اپنی اور اپنی حکومت کی نام آوری اور اسلامی اخلاق کا خیال رکھیں۔

Marfat.com

ضمیمہ

طواف کرنے کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ

یا اللہ! میں نیت کرتا ہوں طواف کرنیکی تیرے مقدس گھر کا

فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ

پس تو اسے آسان فرمادے مجھ پر اور میری طرف سے قبول فرما ان سات چکروں کو

لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ

(طواف) جو محض تجھ یکتا عزّ و جل کی خوشنودی کیلئے اختیار کرتا ہوں

اب آپ حجرِ اسود کے سامنے آجایئے اور موقع ملے تو حجرِ اسود کو بوسہ دیجئے ہجوم ہو تو دور ہی سے کھڑے ہو کر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہی اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

Marfat.com

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرا دیجئے اور پہلا چکر بیت اللہ شریف کا شروع کر دیجئے اور یہ دعا پڑھتے جائیے :-

پہلے چکر کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور کوئی عبادت کے لائق

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کی مگر مدد سے اللہ کی جو بہت بڑا اور عظمت والا ہے نیز اللہ کی رحمتِ کاملہ اور اس کا سلام

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکَلِمَاتِکَ

اے اللہ! ایمان لاتے ہوئے تجھ پر اور تیرے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے

وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاِتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ

اور تیرے عہد کو پورا کرنے کے لئے اور تیرے ہی برحق حبیب حضرت

وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَؕ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع میں یہ طواف اختیار کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے عفو اور سلامتی

وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا

اور درگزر دائمی چاہتا ہوں دین اور دُنیا

وَالْاٰخِرَۃِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِؕ

اور آخرت میں اور حصول جنّت میں اور جہنّم سے نجات کی التجا کرتا ہوں

Marfat.com

ہدایت

رُکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کر دیجیے اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ

اے رب ہمارے ہمیں عنایت فرما دنیا میں بھلائی و بہتری اور آخرت

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ وَاَدۡخِلۡنَا

میں بھی بھلائی اور ہم کو محفوظ رکھ جہنم کے عذاب سے اور ہمیں

الۡجَنَّۃَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ یَا عَزِیۡزُ یَا غَفَّارُ

داخل فرما جنت میں زمرہ میں نیک لوگوں کے اے بڑے غالب اور

یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ط

اے بڑی بخشش والے اے جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیجیے۔ اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیے، اور:

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ بہت بڑا ہی اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھ نیچے گرا دیجئے اس کو استلام کہتے ہیں، اور آگے بڑھیئے اور یہ دعا پڑھتے ہوئے دوسرا چکر شروع کر دیجئے۔

دوسرے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُكَ وَالْحَرَمَ

اے اللہ! بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم محترم

حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ

تیرا حرم ہی اور یہاں کا امن و امان تیرا ہی (قائم کیا ہوا ہی) اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ

وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَھٰذَا مَقَامُ

ہی اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور بندہ زادہ ہوں اور یہ جگہ

Marfat.com

الْعَائِذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ

تیرے ذریعہ سے جہنم سے نجات پانے کی جگہ ہے پس حرام فرمادے ہمارے گوشت اور

بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا

پوست کو دوزخ کی آگ پر ، نیز اللہ پاک ہمیں ایمان کی

الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا

محبت عطا فرما اور زینت بخش اس کو ہمارے دلوں میں اور نفرت پیدا کردے

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا

ہمارے اندر کفر اور شرک اور نافرمانی اور گناہوں سے اور ہمیں شامل فرما

مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ

ہدایت یافتہ لوگوں میں اے اللہ بچالے مجھ کو اپنے قیامت کے عذاب

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ الْجَنَّةَ

سے جس دن کہ تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائیگا۔ اے اللہ عطا فرما مجھے جنت

Marfat.com

بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

بغیر حساب کتاب کے

یہ دُعا رکن یمانی پر پہنچکر ختم کر ڈالنی چاہیئے اور آگے بڑھتے ہوئے

یہ دُعا پڑھیئے :-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب ہمیں عنایت فرما دنیا میں بھلائی اور بہتری اور آخرت

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا

میں بھلائی اور بچالے ہم کو عذاب سے آگ کے اور ہمیں داخل فرما

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

جنت میں زمرہ میں نیک لوگوں کے اے بڑے غالب بڑی بخشش والے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اے جہانوں کے پروردگار

Marfat.com

اب حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیجیئے۔ اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھالیں (اس کو استلام کرنا کہتے ہیں) اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادیجیئے اور آگے بڑھیئے اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے تیسرا چکر شروع کردیجیئے۔

تیسرے ۳ چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں (آیات واحکام) میں شک لانے اور

وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَ

تیرا شریک ٹھہرانے اور (تیرے احکام کی) مخالفت اور نفاق اور بُرے اخلاق اور

Marfat.com

سُوْءِ الْمُنْظَرِ وَ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ

بُری چیزیں دیکھنے سے اور برباد ہونے مال اور اہل و عیال

وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ

کے اے اللہ میں طلب گار ہوں تجھ سے تیری خوشنودی

وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ ط

اور جنت کا اور پناہ مانگتا ہوں تیرے غضب اور جہنم کی آگ سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور الٰہی! پناہ مانگتا ہوں میں تیری عذاب سے قبر کے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ط

اور پناہ مانگتا ہوں تیری، فتنہ سے زندگی کے اور پناہ مانگتا ہوں موت کی سختی سے

رُکنِ یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کرڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں:

Marfat.com

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے ہمارے رب! ہمیں عنایت فرما دنیا میں بھلائی اور بہتری اور

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَاَدْخِلْنَا

آخرت میں بھلائی اور ہم کو بچالے دوزخ کے عذاب سے اور داخل فرما ہمیں

الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا

جنت میں زمرہ میں نیک لوگوں کے اے بڑے غالب بخشش والے اے

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیں، اور اگر ہجوم ہو تو دور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لائق ہیں

Marfat.com

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا
پڑھتے ہوئے چوتھا چکر شروع کر دیں :-

چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا

اے اللہ عطا فرما (میرے) اس حج کو ریاکاری سے بچا کر درجہ قبولیت اور میری کوشش مقبول

وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا

فرما اور میرے اس حج کو گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرما

وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ

اور ایسی تجارت کرنی نصیب فرما جس میں گھاٹا نہ ہوئے سینوں کے بھیدوں کو جاننے

اَخْرِجْنِیْ یَا اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ○

والے مجھے لے آ اے اللہ! اندھیرے سے اُجالے کی طرف

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! بے شک میں طلبگار ہوں رحمت کے حصول کے ذریعوں کا

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

اور تیری بخشش چاہنے کے طریقوں کا اور تمام گناہوں سے بچے رہنے

اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

کا اور ہر نیکی کی توفیق کا اور حصول جنّت

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

اور نجات دوزخ کا اے میرے رب! مجھے قانع بنادے اس

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ

روزی پر جو تو نے مجھے دی ہے اور برکت فرما جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور بدلہ دے

غَائِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ ○

اس مصیبت کا جو تیری طرف سے مجھ پر آئے اچھا (بدلہ)

Marfat.com

رُکن یمانی پر پہنچکر یہ دعا ختم کر ڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں :۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہمیں دنیا میں بھلائی اور بہتری اور آخرت

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

کی بھلائی اور ہم کو محفوظ رکھ کر آگ کے عذاب سے اور ہمیں داخل فرما جنّت میں

مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

نیک لوگوں کے ساتھ اے بڑے غالب بڑی بخشش والے اور جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیں اور اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھالیں اور :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

Marfat.com

پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو نیچے گرادیں۔ پھر آگے بڑھیں اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے پانچواں چکر شروع کردیں۔

پانچویں چکّر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَاظِلَّ

اے اللہ مجھے جگہ دیدے اپنے عرش کے سایہ میں جس دن نہیں ہوگا سایہ کہیں

اِلَّاظِلُّ عَرْشِكَ وَلَابَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ

سوائے تیرے عرش کے سایہ کے اور نہیں باقی رہے گا سوائے تیری ذات کے اور

مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

پلا مجھے اپنے رسول ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے

وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِیْئَةً مَّرِیْئَةً لَّانَظْمَاُ بَعْدَ

گھونٹ خوشگوار اور خوش ذائقہ نہ پیاس لگے جس کے پینے کے بعد

Marfat.com

هَا أَبَدًا ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا

پھر کبھی اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سب بھلائیاں

سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ

مانگتا ہوں سوال کیا جن کا تیرے نبی برحق ہمارے سردار حضرت محمد

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ان سب برائیوں سے پناہ

مِنْهُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مانگی جن سے تیرے نبی برحق ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعِیْمَهَا وَمَا

اے اللہ بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری جنت اور اسکی نعمتیں اور جو

یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْفِعْلٍ اَوْعَمَلٍ ۝

مجھے تیری جنت سے قریب کردے قول یا فعل یا عمل

Marfat.com

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْهَا مِنْ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری (جہنم کی) آگ سے اور اس سے جو مجھے قریب کر دے

مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط

جہنم (کی آگ سے) وہ کوئی قول ہو یا فعل یا عمل

رُکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دُعا ختم کر ڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں :-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہمیں دین اور دنیا میں بھلائی اور بہتری

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ وَاَدْخِلْنَا

اور بچا ہم کو عذاب سے آگ سے اور ہمیں داخل فرما

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا

جنت میں ساتھ نیک لوگوں کے اے بڑے غالب بڑی بخشش والے اے

Marfat.com

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اے جہانوں کے پروردگار

اور حجر اسود پر پہنچکر بوسہ دیں۔ اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر:-

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لائق ہیں

پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرا دیں اور آگے بڑھیں اور یہ دعا پڑھتے ہوئے چھٹا چکر شروع کر دیں۔

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا

خداوندا! بیشک تیرے مجھ پر بہت سے حقوق ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں

Marfat.com

بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَ

اور بہت سے حقوق ایسے ہیں جو میرے اور تیری

بَیْنَ خَلْقِکَ ط اَللّٰھُمَّ مَا کَانَ لَکَ مِنْھَا

مخلوق کے درمیان ہیں اے اللہ! جو ہو تیرا کوئی حق اس بیں سے

فَاغْفِرْہُ لِیْ وَمَا کَانَ لِخَلْقِکَ فَتَحَمَّلْہُ

سو تو اس کو معاف کر دے اور جو حق تیری مخلوق کا مجھ پر رہ جائے

عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ

اسکو (مخلوق سے) بخشوانے کا تو ذمہ لے لے اور مستغنی کر دے مجھے اپنی پاک کمائی

بِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَنْ

کی توفیق دیکر کسب حرام سے اور اپنی اطاعت میں رکھ کر نافرمانی میں پڑنے سے

مَّنْ سِوَاکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ

بچالے اور اپنا دائمی فضل فرما کر غیروں کا دست نگر اور احسان مند نہ ہونے دے

Marfat.com

بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّاَنْتَ يَا

اے زیادہ بخشنے والے اے اللہ! بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی

اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ

کرم والی ہے اور تو اے اللہ! بڑا بردبار اور کریم عظمت والا ہے اور تو پسند فرماتا ہے

فَاعْفُ عَنِّیْ ط

عفو و درگذر کو۔ پس میری خطاؤں کو معاف کردے

رُکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دعا ختم کرڈالیں، اور آگے بڑھتے

ہوئے یہ دُعا پڑھیں :-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! عنایت فرما ہمیں دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری اور

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا

ہم کو بچالے دوزخ کے عذاب سے اور ہمیں داخل فرما

Marfat.com

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ

جنت میں ساتھ نیک لوگوں کے اے بڑے غالب! بڑی بخشش والے! اے

الْعٰلَمِیْنَ ط

جہانوں کے پروردگار

اور حجرِ اسود پر پہنچکر بوسہ دیں اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاکر:-

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو گرادیں اور آگے بڑھیں اور یہ دعا پڑھتے ہوئے ساتواں چکر شروع کردیں۔

ساتویں چکر کی دُعا

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا

خداوندا! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کامل اور سچا یقین

صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا

اور کشادہ رزق اور جھکنے والا قلب اور تیرا ہی ذکر کرنیوالی

ذَاكِرًا وَّكَسْبًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ

زبان اور پاک طیب کمائی اور (خالص) سچی توبہ اور

تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً

توبہ کی توفیق مرنے سے پہلے اور راحت سکرات موت کے وقت اور بخشش

وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ

اور رحمت مرنے کے بعد اور درگزر اور معافی عتاب کے وقت اور

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ

کامیابی حصول جنت میں اور نجات دوزخ سے تیری رحمت کے طفیل اے بڑے غالب

Marfat.com

يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ط

بخشنہار! اے میرے رب وسیع فرمادے میرے دائرہ علم (دین) کو اور شامل فرما مجھے نیک لوگوں میں

رُکنِ یمانی پر پہنچنے تک یہ دُعا ختم کر ڈالیں اور آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیں :-

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب! ہمیں عنایت فرمادین اور دنیا میں بھلائی اور بہتری

حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا

اور ہم کو بچا عذاب دوزخ سے اور داخل فرما ہمیں

الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا

جنّت میں ساتھ نیک لوگوں کے اے بڑے غالب! بخشش والے! اے

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

سب جہانوں کے پروردگار

Marfat.com

اور حجرِ اسود پر پہنچ کر بوسہ دیں، اگر ہجوم ہو تو دُور سے دونوں ہاتھوں
کو کانوں تک اٹھا کر:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

کہتے ہوئے دونوں ہاتھ گرادیں، اور اب ملتزم کے پاس کھڑے
ہو کر یہ دُعا پڑھیں:۔ (حجرِ اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے
درمیان جو جگہ ہے اُس کو مُلتزم کہتے ہیں)

مقامِ مُلتزم کی دُعا

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا

اے اللہ! اے مالک! (اس) قدیمی گھر (خانۂ کعبہ) کے آزاد فرما ہماری گردنوں

وَ رِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا

کو اور ہمارے باپ دادوں کی گردنوں کو اور ہماری ماؤں اور بھائیوں کو

Marfat.com

مِنَ النَّارِ ۝ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَ الْفَضْلِ

اور ہماری اولاد کی گردنوں کو (دوزخ) کی آگ سے اے صاحب جود و کرم اور (صاحب) فضل و

وَالْمَنِّ وَ الْعَطَاءِ وَالْاِحْسَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ

عطا! اے (اپنے بندوں پر) احسان کرنے والے اے اللہ! اچھا فرما

عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

انجام ہمارے تمام کاموں کا اور ہمیں بچا لے دنیا کی

الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ

رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے اے اللہ! میں تیرا ایک بندہ

وَابْنُ عَبْدِكَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ

ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں آکھڑا ہوا ہوں زیرِ سایہ تیرے گھر

بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ

کے دروازے کے، لپٹا ہوا تیرے گھر کی چوکھٹوں سے گریہ و زاری کر رہا ہوں

Marfat.com

وَاَخْشٰی عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ یَا قَدِیْمَ

تیرے سامنے اُمیدوار ہوں تیری رحمت کا اور خائف ہوں تیرے عذاب دوزخ سے اے ہمیشہ

الْاِحْسَانِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ

سے احسان کرنیوالے اے اللہ بیشک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ جو ذکر یا

ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ

تیری (حمد و ثنا) کروں اسے قبول فرما اور ہلکا کردے

قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ

میرے گناہوں کے بوجھ کو اور اصلاح فرما میرے کاموں میں اور پاک صاف کردے میرے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ ○

قلب کو اور روشن کردے میرے لئے میری قبر کو اور بخش دے میرے گناہوں کو اور سوال کرتا ہوں میں (اے اللہ) تجھ سے اعلیٰ درجات کا جنت میں۔ آمین

یہ دعا ختم کرکے مقام ابراہیمؑ کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔

نیت نماز واجب الطواف کی کریں اور سلام پھیر کر یہ دعا پڑھیں

Marfat.com

مقامِ ابراہیمؑ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ

اے اللہ! بیشک تو جانتا ہے میری چھپی اور کھلی باتوں کو، پس قبول

مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ

فرما (گناہوں کے بارے میں) میری معذرت۔ اور تجھے معلوم ہے میری حاجت، پس پورا

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ ○ اَللّٰھُمَّ

کردے میری مانگ کو اور تو جانتا ہے (عیوب) جو میرے نفس میں ہیں پس درگزر فرما میری خطاؤں

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا

سے۔ اے میرے رب! بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان جو پیوست ہوجائے میرے قلب

صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا

میں اور (ایسا) سچا یقین (چاہتا ہوں) کہ مجھے یقین ہو جائے کہ جو (اچھی یا بری بات) مجھے پیش

Marfat.com

كَتَبْتَ لِيْ وَرِضَاءً مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی اور رضائے کامل عطا فرما اپنی طرف سے اس پر جو تو نے

اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ

میری قسمت میں لکھدیا ہے کہ تو ہی میرا کارساز (نگہبان) ہے دنیا و آخرت میں (الٰہی)، موت دیجیو

مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ لَا

مجھے حالتِ اسلام پر اور داخل فرما مجھے نیک بندوں کے زمرہ میں۔ اے ہمارے رب! نہ چھوڑ

تَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہمارا اس جگہ (کعبہ کے طفیل) کوئی گناہ مگر اسے بخشدے اور ہماری تمام

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا

دشواریوں کو آسان فرمادے اور ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمادے

وَيَسَّرْتَهَا فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا

اور ہمارے کام ہم پر آسان فرما اور کھول دے ہمارے سینوں کو

Marfat.com

وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحٰتِ اَعْمَالَنَا ط

(نور سے) اور منوّر کر دے ہمارے قلوب کو (نورِ معرفت سے) اور انجام دے ہمارے نیک

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ

عملوں کو خیر و خوبی کیساتھ۔ اے ہمارے رب ہمیں حالتِ اسلام پر موت دیجو اور اپنے نیک

غَیْرَ خَزَایَا وَّلَا مَفْتُوْنِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ

بندوں کے زمرہ میں داخل فرما اور دین دنیا میں رسوا ہونے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ رکھیو

الْعٰلَمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ

قبول فرمالے سب جہانوں کے پروردگار (قبول فرما) اور درود اور سلام ہو اللہ کا اسکے پیارے،

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آلؓ پر آپؐ کے تمام اصحابؓ پر۔

اس کے بعد زمزم شریف پر آئیے اور قبلہ رُو ہو کر بسم اللہ پڑھکر تین سانس میں خوب ڈٹ کر آبِ زمزم پیجئے اور الحمد للہ کہہ کر یہ

Marfat.com

دُعا مانگیئے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ! مجھے علم نافع نصیب فرما اور وسعت اور

وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ ط

فراخی کے ساتھ روزی عطا فرما اور ہر بیماری سے شفا دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتاہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والاہے

صفا کی دُعا

اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ ط اِنَّ الصَّفَا

جس چیز سے اللہ اور اسکے رسول نے ابتدا کی میں بھی اس سے ابتدا کرتا ہوں۔ درحقیقت

وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ط فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ

صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے

Marfat.com

اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا

یا عمرہ کرے تو کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشدلی

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط

سے کوئی نیکی کرے تو بیشک اللہ تعالیٰ (اسکے عمل کا) قدردان خوب جاننے والا ہے

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِيْدُ اَنْ اَسْعٰی مَا بَيْنَ الصَّفَا

اے اللہ! میں ارادہ کرتا ہوں کہ صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگاؤں

وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ سَعْیَ الْحَجِّ اَوِ

یہ چکر حج کے لئے ہیں یا عمرہ کے لئے

الْعُمْرَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

خالص اللہ تعالیٰ عزّوجل کے لئے ، اے رب العالمین!

Marfat.com

سعی کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا ط وَ

اللہ بہت بہت بڑا ہے اور تمام تر تعریف بسیار اللہ ہی کو زیبا ہے اور

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہِ الْکَرِیْمِ

میں اللہ کی جو عظمت والا ہے پاکی بیان کرتا ہوں اس کرم والے کی تعریف کے

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ط وَمِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ

ساتھ صبح اور شام اور (اے بندے) رات کے کچھ حصہ میں (بھی) اسکے سامنے

وَسَبِّحْہُ لَیْلًا طَوِیْلًا ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

سر جھکانے اور شب دراز میں اسکی پاکی بیان کر، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں،

اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ

وہ یکتا ہی اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اور کافروں

Marfat.com

وَحْدَہٗ لَاشَیْءَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ یُحْیِیْ وَ

کے) گروہوں کو اکیلے ہی شکست دیدی، کوئی شے اس سے پہلے تھی نہ بعد میں ہو سکتی ہے وہ

یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ دَآئِمٌ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا ہے، اسے موت نہ آئیگی اس کے ہاتھ

الْخَیْرُ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

میں بھلائی ہے اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، اے پروردگار ہماری

قَدِیْرٌ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ

مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر کرم فرما اور

وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اللّٰہُ تَعْلَمُ مَالَا نَعْلَمُ

ہمارے گناہوں کو جن سے تو واقف ہے درگزر کر، بیشک تو معبود برحق ہے تو اسے جانتا ہے

اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط رَبِّ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ

جسے ہم نہیں جانتے، درحقیقت تو بڑی عزت والا اور کرم والا ہے، اے ہمارے پروردگار

Marfat.com

سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ فَرِحِيْنَ مُسْتَبْشِرِيْنَ

تو ہمیں دوزخ سے نجات دے اس طرح کہ ہم محفوظ ہوں، بامراد ہوں، خوش ہوں، شادماں ہوں

مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ

تیرے نیک بندوں کیساتھ ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

نبیوں ، صدیقوں ،

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

شہیدوں اور (دوسرے) نیک بندوں میں سے ، اور یہ لوگ بڑے اچھے

رَفِيْقًا ۚ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

رفیق ہیں، یہ فضل اللہ ہی کی طرف سے ہو سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

خوب جانتا ہے (کہ کون اسکا مستحق ہے) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حق کہتا ہوں

Marfat.com

اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ

حق، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بندگی اور غلامی کے طور پر (اقرار کرتا ہوں) اللہ

اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں اخلاص کیساتھ

الْكٰفِرُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

اطاعت کرتے ہوئے اگرچہ کافر اسے پسند نہ کریں، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ

وہ ایک ہے یکتا ہے، تنہا ہے، بے نیاز ہے، جس نے کسی کو نہ تو بیوی بنایا نہ بیٹا

لَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اور نہ کوئی حکومت میں اس کا شریک ہے اور نہ کوئی

يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اس کا مددگار ہے عاجزی کی وجہ سے (اے سننے والے) تو بھی عظمت کا اظہار کر۔ اے اللہ

Marfat.com

إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ أُدْعُونِيٓ

تو نے اپنی اتاری ہوئی کتاب میں فرمایا ہے اے بندو! مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری

أَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا

دعا قبول کروں گا۔ تو اے پروردگار ہم نے تجھ سے دعا مانگی ہے لہذا تو ہماری

وَعَدْتَنَا إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ط رَبَّنَآ

مغفرت فرما جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ

پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو ایمان کی دعوت دیتا تھا اور

اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ط رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

کہتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پروردگار تو اب ہمارے

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ط رَبَّنَا

گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور نیک لوگوں میں شامل کر کے ہمیں

Marfat.com

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

موت دے اے پروردگار جن چیزوں کا تونے اپنے پیغمبروں کی زبانی وعدہ فرمایا وہ ہمیں عنایت

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ رَبَّنَا

فرما اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ؕ

پروردگار ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

(ہمیں) لوٹنا ہے اے ہمارے پروردگار ہماری مغفرت فرما اور ہمارے ان بھائیوں کی جنہوں نے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے گرہ نہ ڈال

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ رَبَّنَا

اے ہمارے پروردگار درحقیقت تو بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار

Marfat.com

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ

ہمارے (ایمان کے) نور کو مکمل کر دے اور ہماری مغفرت فرما، درحقیقت تو ہر چیز پر قدرت رکھنے

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ

والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلد

عَاجِلَہٗ وَاٰجِلَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ

ملنے والی ہو اور جو دیر میں ملنے والی ہو اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ہر قسم کی برائی سے

عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَ

جو جلد پہنچنے والی ہو اور جو دیر میں پہنچنے والی ہو، میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا

اَسْئَلُکَ رَحْمَتَکَ ط اَللّٰھُمَّ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کی بھیک مانگتا ہوں اے اللہ اے میرے پروردگار میرے علم میں

وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ

اضافہ فرما اور سیدھے راستہ پر ڈالنے کے بعد میرے دل کو نہ پھیر اور مجھے اپنی خاص

Marfat.com

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ط اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

رحمت سے نواز۔ درحقیقت تو ہی بڑا دینے والا ہے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

اے اللہ میرے کان اور آنکھ میں عافیت دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

نہیں اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے تیرے

الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

بیشک میں ظلم کرنیوالوں میں سے تھا۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر سے

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اور محتاجی سے اے اللہ میں تیری رضامندی کی پناہ چاہتا ہوں تیرے

Marfat.com

سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ

غصہ سے اور تیری بخشش کی پناہ چاہتا ہوں تیری سزا سے اور میں تیری ہی

أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ

پناہ چاہتا ہوں تجھ سے، میں تیری تعریف کو سمیٹ نہیں سکتا تو ایسا

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی تعریف بیان فرمائی پس ہر قسم کی تعریف

حَتَّى تَرْضَى اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

تیرے ہی لئے زیبا ہے یہانتک کہ تو راضی ہو جائے اے اللہ میں تجھ سے سوال

تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ

کرتا ہوں ہر اس شے کی بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے اور میں معافی چاہتا ہوں ہر اس

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ

شے کی برائی سے جو تیرے علم میں ہے بیشک تو غیب کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے، کوئی

Marfat.com

اَلْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ

عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جو بادشاہ ہے سچا ہے اور بالکل ظاہر محمد (صلی اللہ

الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ كَمَا

علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں وعدہ کے سچے امانت دار۔ اے اللہ میری دعا ہے کہ جس طرح تو نے

ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی

مجھے اسلام کا سیدھا راستہ دکھایا ہے اسی طرح اسے مجھ سے جدا نہ فرمانا حتیٰ کہ

تَتَوَفَّانِیْ عَلَیْهِ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

مجھے اسی پر موت دینا اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں اے اللہ میرے دل میں

فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

نور بھر دے اور میرے کانوں میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں

نُوْرًا ط اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ

نور بھر دے، اے اللہ میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر دے

Marfat.com

اَمۡرِیۡ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدُوۡرِ

میں تیری پناہ چاہتا ہوں دل کے وسوسوں کی برائی سے اور معاملات

وَشَتَاتِ الۡاَمۡرِ وَفِتۡنَۃِ الۡقَبۡرِ ط اَللّٰھُمَّ

کی پریشانی سے اور قبر کے فتنہ سے اے اللہ میں تیری

اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیۡلِ وَ

پناہ چاہتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں نازل ہو اور

مِنۡ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّہَارِ وَمِنۡ شَرِّ مَا

ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں نازل ہو اور ہر اس آفت کی برائی

تَہُبُّ بِہِ الرِّیَاحُ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ط

سے جسے ہوائیں اُڑا کر لائیں، اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے

سُبۡحَانَکَ مَا عَبَدۡنَاکَ حَقَّ عِبَادَتِکَ یَا

ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، ہم نے تیری عبادت نہیں کی جیسا کہ تیری عبادت

Marfat.com

اَللّٰہُ ط سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اَللّٰہُ ط

کا حق تھا اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تجھے یاد نہیں کیا جیسا کہ یاد

سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ يَا اَللّٰہُ ط

کرنے کا حق تھا اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیرا شکر ادا نہ کیا جیسا کہ تیرے

سُبْحَانَكَ مَا قَصَدْنَاكَ حَقَّ قَصْدِكَ يَا اَللّٰہُ ط

شکر کا حق تھا اے اللہ، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں ہم نے تیری طرف توجہ نہیں کی جیسا کہ

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ

تیری طرف توجہ کرنے کا حق تھا اے اللہ، اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے

قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ

اور اسے ہمارے دلوں میں آراستہ کر دے اور ہمارے دلوں میں نفرت پیدا فرما کفر سے

وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ط

بدکاری سے اور نافرمانی سے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل کرلے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ قِنَا عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اے اللہ ہمیں اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں) سے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی

اٹھائے۔ اے اللہ سیدھے راستہ کی مجھے ہدایت فرما اور تقوی کے ذریعہ مجھے پاک وصاف

وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ

فرما اور میری مغفرت فرما آخرت میں اور دنیا میں ۔ اے اللہ ہم پر اپنی

ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ

برکتوں اور اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے

وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نعمت کا جو قائم

الْمُقِيْمَ الَّذِیْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَبَدًا

رہنے والی ہو جو نہ ہٹے اور نہ مٹے کبھی بھی۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِکَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَیْتَنَا

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تو نے

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ط اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ

ہم کو عطا فرمائی اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تو نے ہمیں نہ دی۔ اے اللہ ہمیں

وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَّلَا مَفْتُوْنِیْنَ ط

اسلام کی حالت میں موت دے اور ہمیں اپنے نیک بندوں کیساتھ ملادے کہ نہ ہم

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ ط رَبِّ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ ط

رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں اے پروردگار (ہر منزل) ہمارے لئے آسان فرما اور

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ط

مشکل نہ بنا اے پروردگار خاتمہ بالخیر کر۔ بیشک صفا اور مروہ اللہ کی (عظمت کی)

فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ

نشانیوں میں سے ہیں، تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں

Marfat.com

اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ

ان دونوں کا طواف کرنے میں اور جو شخص خوشدلی سے کوئی بھلا کام کرے تو اللہ

اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط

تعالیٰ اسکی قدردانی کرنے والا ہے خوب واقف ہے

فضائلِ زیارت مدینہ منوّرہ

(۱) حدیث سے ثابت ہے کہ جس نے حج کیا اور حضور صلعم کے روضۂ اطہر پر حاضری کی سعادت حاصل نہ کی اُس نے حضور اکرمؐ پر ظلم کیا۔

(۲) مدینۃ الرسول کی حاضری کا یہ شرف بھی ثابت ہے کہ جس نے وفات کے بعد حضورؐ کی قبر مبارک کی زیارت کی اس نے گویا زندگی میں حضورؐ کی زیارت کی۔

(۳) حضورؐ کی قبر مبارک اور مسجد نبوی کے منبر کے درمیان جو حصہ ریاض الجنت کہلاتا ہے وہ نفل نماز، تلاوت قرآن پاک

Marfat.com

اور درود شریف اور وظائف پڑھنے کے لئے بہت قابلِ قدر حصّہ ہے۔

(۴) محرابِ نبویؐ میں نوافل پڑھنے کا بہترین وقت صبح کی نماز کے دو تین گھنٹے بعد ہے۔

(۵) قیام مدینہ منورہ میں مواجہ شریف میں بیٹھ کر درود شریف کی کثرت بڑی خیر و برکت کا سبب ہے۔ مدینہ منورہ کے قیام میں جہاں تک ہو سکے روزانہ بعد اشراق گھر سے وضو کر کے مسجدِ قبا میں جاکر نماز نفل ادا کرے اور عمرہ کا ثواب حاصل کرے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس آدمی نے میری مسجد (یعنی مسجد نبویؐ) میں چالیس نمازیں ادا کرلیں اور کوئی نماز قضا نہ کی تو وہ نفاق اور جہنم کے عذاب سے نجات پائیگا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسجدِ اقصیٰ اور میری مسجد ان دونوں کی نماز کا اجر و ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر عطا ہوتا ہے۔

ڽ

Marfat.com

زیارت مدینۂ منوّرہ
کی
دُعائیں (مترجم)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) میں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ السَّلَامُ

اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی آتی ہے

وَاِلَيۡكَ يَرۡجِعُ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا

اور تیری ہی طرف وہ لوٹتی ہے تو اے ہمارے پروردگار

بِالسَّلَامِ وَاَدۡخِلۡنَا دَارَكَ دَارَ السَّلَامِ

ہمیں سلامتی کیساتھ زندہ رکھ اور (مرنے کے بعد) اپنے گھر

Marfat.com

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

دارالسلام میں داخل فرما تو برکت والا اور بڑائی والا ہے اے عزت

وَالْاِكْرَامِ ط رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ

والے اور بزرگی والے۔ اے میرے پروردگار تو مجھے خیروخوبی کے ساتھ

وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ

(مدینہ میں) داخل فرما اور خیروخوبی کیساتھ (وہاں سے) رخصت کرا اور اپنے

لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ط وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ

فضل وکرم سے وہ غلبہ دے جو میرا (دین و دنیا میں) مددگار ہو۔ اور (تو نے

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

اپنے حبیب کو حکم دیا کہ) کہہ حق آیا اور باطل نیست ونابود ہوا۔ درحقیقت باطل

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

مٹ جانیوالا ہی تھا اور فرمایا) ہم قرآن شریف کی آیتیں اتار رہے ہیں جو مومنوں

Marfat.com

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا

کے لئے شفا اور رحمت ہیں مگر ظالموں کی تو محرومی ہی میں اضافہ

خَسَارًا ط

کرتی ہیں

جب نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر حاضر ہو تو مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے، اگر جگہ مل جائے تو "ریاضُ الجنۃ" کے حصہ میں نماز نفل ادا کرے، اور نماز کے بعد یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ

اے اللہ یہ ایک باغ ہے جنت کے باغوں میں سے اسے تو نے شرف

الْجَنَّةِ شَرَّفْتَهَا وَكَرَّمْتَهَا وَمَجَّدْتَّهَا

بخشا ہے اور عزت دی ہے اور بزرگی دی ہے اور عظمت

Marfat.com

وَعَظَمَتَهَا وَنَوَّرْتَهَا بِنُوْرِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ

دی ہے اور اپنے نبی اور اپنے پیارے محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے اسے منوّر فرمایا ہے

اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهُ

اے اللہ جس طرح تونے ہمیں دنیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی مقدس

وَمَاٰثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تَحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ

یادگاروں کی زیارت نصیب فرمائی اسی طرح اے اللہ ہمیں آخرت میں

فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی شفاعت کی عزت سے محروم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

نہ کرنا۔

Marfat.com

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَ

اور آپ ہی کے گروہ میں اور آپ ہی کے جھنڈے کے نیچے

اَمِتْنَا عَلٰی مَحَبَّتِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَاَسْقِنَا

ہمیں جمع کرنا اور آپکی محبت اور آپکی سنّت پر قائم رہتے ہوئے ہمیں

مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرُوْدِ بِیَدِهِ الشَّرِیْفَةِ

موت دینا اور جس حوض (کوثر) پر آپ تشریف فرما ہونگے اس میں سے آپکے مبارک

شَرْبَةً هَنِیْئَةً لَّا نَظْمَاءُ بَعْدَهَا

ہاتھ سے ہمیں ایک ایسا خوشگوار گھونٹ پلانا جسے پی کر ہم کبھی پیاسے نہ ہوں

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

درحقیقت تو ہر بات پر قدرت رکھتا ہے

یہ تصوّر کرتے ہوئے کہ میں خدمتِ اقدس میں حاضر ہوں، اور حضور میری گذارش بہ نفسِ نفیس سن رہے ہیں، پورے ادب

Marfat.com

کے ساتھ ہلکی آواز سے صلوٰۃ وسلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ

سلام آپ پر اے نبی سردار محترم

اَلْكَرِیْمُ وَ الرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ

رسول معظم شفقت ورحمت

الرَّحِیْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ

والے اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں درود اور

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار اور اے ہمارے

حَبِیْبَنَا وَقُرَّةَ اَعْیُنِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نبی اور اے ہمارے پیارے اور اے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک! اے اللہ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے نبی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے پیارے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَمَالَ

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے ملک کی زینت۔

مُلْكِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

درود و سلام آپ پر اے اللہ کے عرش

نُوْرَ عَرْشِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

کی روشنی۔ درود و سلام آپ پر اے مخلوق خدا

یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

میں سب سے بہتر درود و سلام آپ پر اے اللہ سے

Marfat.com

يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِينَ عِنْدَ اللّٰهِ. اَلصَّلٰوةُ

گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے سلام آپ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ

پر اے وہ ذات جسے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہان

تَعَالٰى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ

کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور آپ کے بڑے حق کے

تَعَالٰى فِىْ حَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ

متعلق اللہ تعالیٰ نے یوں ارشاد فرمایا۔ "اور اگر وہ لوگ جس

ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا

وقت انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا آپ کے پاس آتے پھر

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

اللہ سے (اپنے گناہوں کی) معافی چاہتے اور رسول بھی ان کے لئے مغفرت

Marfat.com

تَوَّابًا رَّحِیْمًا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

کی دعا فرماتا تو بیشک وہ اللہ تعالیٰ کو بڑا معاف کرنیوالا اور

یَا سَیِّدِیْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رحمت کرنے والا پاتے۔" درود و سلام آپ پر اے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ

بْنِ ھَاشِمٍ یَا طٰہٰ یَا یٰسٓ یَا بَشِیْرُ یَا سِرَاجُ

بن عبدالمطلب بن ہاشم۔ اے طٰہٰ، اے یٰس، اے بشارت دینے والے، اے

یَا مُنِیْرُ یَا مُقَدَّمَ جَیْشِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

(عالم کے) چراغ اور اسے روشن کرنے والے اے نبیوں اور رسولوں

وَھَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ جِئْتُکَ

کے لشکر کے سالار۔ اور یہ میں حاضر ہوں اے میرے سردار، اے اللہ کے رسول

ھَارِبًا مِّنْ ذَنْبِیْ وَمِنْ عَمَلِیْ وَمُسْتَشْفِعًا

میں آپکی خدمت میں اپنے گناہ اور اپنے (برے) عمل (کے خوف) سے بھاگ کر

Marfat.com

وَمُسْتَجِيْرًا بِكَ اِلٰى رَبِّىْ فَاشْفَعْ لِىْ يَا

اور اپنے رب کے دربار میں آپکی شفاعت کا امیدوار اور آپکی پناہ کا طلبگار

شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا

بن کر آیا ہوں سو آپ میری شفاعت کیجئے اے امّت کی شفاعت کرنیوالے

سِرَاجَ الظُّلْمَةِ اَجِرْنِىْ بِهٖ يَا آللّٰهُ مِنَ

اے رنج وغم کو دُور فرمانے والے ، اے اندھیرے کے چراغ ۔ اے اللہ!

النَّارِ ۔ يَا نَبِىَّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مجھے آپؐ کے وسیلہ سے دوزخ سے محفوظ رکھنا ۔ اے رحمت والے نبی ! اے

اَتَيْنَاكَ زَائِرِيْنَ وَقَصَدْنَاكَ رَاغِبِيْنَ وَ

اللہ کے رسول ہم آپ کی زیارت کے طلبگار بن کر حاضر ہوئے ہیں اور

عَلٰى بَابِكَ الْعَالِىْ وَاقِفِيْنَ وَبِحَقِّكَ عَارِفِيْنَ

بڑے شوق سے خدمت میں حاضری کا قصد کیا ہے اور (اللہ کے کرم سے) اب

Marfat.com

فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِیْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِكَ

آپکے دروازہ عالی پر کھڑے ہوئے ہیں اور آپکے حق کو (جو ہم پر ہی) پہچان رہے ہیں

مَحْرُوْمِیْنَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

لہٰذا ہم کو ناکام اور اپنے درِ شفاعت سے محروم نہ لوٹائیے۔ اے میرے سردار!

أَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی

اے اللہ کے رسول! میں آپ سے (اپنے لئے) شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ

لَكَ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

تعالیٰ سے آپ کے لئے مقام وسیلہ کا اور بڑائی کا اور بلند درجہ کا اور مقام

الرَّفِیْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ

محمود کا اور حوض (کوثر) کا جس پر

الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰی فِی الْیَوْمِ

آپکی امّت اُترے گی اور سب سے بڑی شفاعت (کے رتبہ) کا قیامت

Marfat.com

اَلْمَشْہُوْدِ (شعر)

کے دن سوال کرتا ہوں (شعر)

یَا خَیْرَ مَنْ دُفِنَتْ فِی التُّرْبِ اَعْظُمُہٗ

اے ان سب میں بہترین جن کی ہڈیاں خاک میں دفن کی گئیں اور انکی

فَطَابَ مِنْ طِیْبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَکَمُ

خوشبو سے میدان اور پہاڑ مہک اٹھیں

نَفْسِیْ الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاکِنُہٗ

میری جان فدا ہو اس قبر (مبارک) پر جس میں آپ مقیم ہیں

فِیْهِ الْعَفَافُ وَفِیْهِ الْجُوْدُ وَالْکَرَمُ

اس میں (درحقیقت) پاکیزگی، سخاوت، بزرگی (مدفون) ہے آپ ہی ہمارے

اَنْتَ الْحَبِیْبُ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَنْتَ الشَّفِیْعُ یَا شَفِیْعُ

محبوب ہیں اے اللہ کے محبوب ہماری شفاعت کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

اللّٰهِ اَنْتَ الْمُشَفَّعُ اَنْتَ الَّذِیْ تُرْجیٰ

اے اللہ کے (دربار کے) شفیع (وہاں) آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی

شَفَاعَتُكَ عِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا مَا زَلَّتِ الْقَدَمُ

آپ ہی وہ ہیں جن کی شفاعت کے پُل صراط پر سب امیدوار ہونگے

اَشْهَدُ اَنَّكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَلَّغْتَ

جب (وہاں) قدم ڈگمگانے لگیں گے میں گواہی دیتا ہوں بیشک اے اللہ کے

الرِّسَالَةَ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ

رسول آپ نے اللہ کا پیغام (اسکے بندوں تک) پوری طرح پہنچا دیا اور امانت کا

الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ وَجَلَیْتَ الظُّلْمَةَ

حق ادا کر دیا اور اُمّت کی پوری خیر خواہی فرمادی اور (کفر کے) اندھیرے

وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ

کو دور فرمادیا اور (باطل کی) تاریکی کو چھانٹ دیا اور اللہ کے راستے میں کوشش

Marfat.com

عَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

اور قربانی کا حق ادا کردیا اور آپ اپنے رب کی عبادت میں لگے رہے یہاں

جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ وَّالِدَيْنَا

تک کہ وصل بحق ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے، ہمارے والدین کی طرف

وَعَنِ الْاِسْلَامِ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَنَسْئَلُكَ

سے اور (ملت) اسلام کی طرف سے بہترین جزا عطا فرمائے اور ہم پھر آپ سے

الشَّفَاعَةَ اَنْ تَشْفَعُ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ

شفاعت کا سوال کرتے ہیں یہ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں ہماری سفارش

الْعَرْضِ يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

کریں اعمالنامے کے پیش ہونے کے دن، سخت گھبراہٹ کے دن، اس دن جب کسی

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

کے نہ مال کام آئیگا نہ اولاد۔ مگر ہاں جو اللہ کے سامنے پاک وصاف دل لیکر آیا تو وہ

Marfat.com

سَلِیْمِ اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجِیْرَانِنَا

کام آئیگا)۔ (اے اللہ کے رسول) آپ ہماری شفاعت فرمایئے اور ہمارے ماں باپ

وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِمَنْ اَوْصَانَا

کی اور ہمارے پڑوسیوں کی اور ہمارے بزرگوں کی اور ہمارے استادوں کی اور ہر

وَقَلَّدَنَا عِنْدَكَ بِدُعَاءِ الْخَیْرِ عِنْدَ الزِّیَارَةِ

اس شخص کی جس نے ہمیں وصیت کی اور ہمیں پابند بنادیا کہ آپکی زیارت کے وقت اسکے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سُلْطَانَ

لئے دعاءِ خیر کریں۔ درود وسلام آپ پر اے نبیوں اور رسولوں کے بادشاہ اور اللہ

الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

پھر سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے (مزار مقدس کی)

زیارت کرے اور کہے :-

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّيْق

سلام آپ پر اے ہمارے سردار ابوبکر صدیق رضؓ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلیفہ برحق

عَلَى التَّحْقِيْقِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ۔

وسلم) کے ساتھی، دو (راہِ حق کے فداکاروں) میں سے ایک جبکہ وہ غار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ

میں چھپے ہوئے تھے۔ سلام آپ پر اے وہ (فدائے دین) جس نے اپنا تمام مال اللہ

فِىْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ

اور اس کے رسول کی محبت میں خرچ کر ڈالا یہاں تک کہ ایک جبہ میں رہ گئے

Marfat.com

بِالْعَبَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ

اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور بہترین طریقے سے

اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ

آپ کو راضی کرے اور جنت کو آپ کے اُترنے کی جگہ ، آپ کے رہنے

مَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاوَاكَ اَلسَّلَامُ

کی جگہ ، آپ کے قیام کی جگہ اور آپ کا مستقل ٹھکانا بنائے۔

عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ

سلام آپ پر اے سب سے پہلے خلیفۂ رسولؐ ، عالموں کے تاج

وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور نبی مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خسر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت آپ پر اور اس کی برکتیں

پھر سیدنا (حضرت) عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس کی زیارت کرے اور کہے :-

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عُمَرُ بْنَ الْخَطَّابِ۔ اَلسَّلَامُ

سلام آپ پر، اے عمر بن الخطاب سلام

عَلَیْكَ یَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ

آپ پر۔ اے انصاف اور سچائی کی بات کہنے والے۔ سلام آپ

عَلَیْكَ یَا حَقِّیَّ الْمِحْرَابِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

پر اے محراب (مسجد نبوی) کی طرف بکثرت جانیوالے۔ سلام آپ پر

یَا مُظْہِرَ دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

اے دین اسلام کو غالب کرنے والے سلام آپ پر اے

یَا مُکَسِّرَ الْاَصْنَامِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا

بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے۔ سلام آپ پر اے فقیروں

الْفُقَرَاءِ وَالضُّعَفَاءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَیْتَامِ۔

ضعیفوں، بیواؤں اور یتیموں کے سرپرست۔

Marfat.com

أَنْتَ الَّذِىْ قَالَ فِىْ حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ

آپ ہی ہیں جن کے حق میں سید البشر (صلی اللہ علیہ وسلم)

لَوْكَانَ نَبِىٌّ مِنْ بَعْدِىْ لَكَانَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابُ

نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب

رَضِىَ اللهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ

ہوتے۔ رضی ہو اللہ تعالیٰ آپ سے اور راضی کرے آپ کو

الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ

بہترین رضا کے ساتھ اور جنت کو بنائے آپکے اُترنے کی جگہ، آپکے

وَمَحَلَّكَ وَمَاوَاكَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

رہنے کی جگہ، آپکے ٹھہرنے کی جگہ اور آپکا ٹھکانا۔ سلام آپ پر اے

ثَانِىَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِىِّ

دوسرے خلیفۂ رسول اور علما کے تاج اور نبی مصطفیٰ (صلی اللہ

Marfat.com

الْمُصْطَفٰی وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

علیہ وسلم) کے خسر۔ اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں

پھر حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے مزارات کے درمیان ٹھہرے اور کہے :۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا وَزِیْرَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دونوں وزیرو!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا مُعِیْنَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

سلام آپ پر اے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دونوں مددگارو!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلام آپ دونوں پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں۔

پھر حق تعالیٰ کے مقرب فرشتوں پر سلام بھیجے اور کہے :۔

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار جبرائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار میکائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اِسْرَافِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار اسرافیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيْلَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار عزرائیل۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ

سلام تم پر اے اللہ کے مقرب فرشتو

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ كَافَّةً

آسمانوں والو اور زمینوں والو سب پر

Marfat.com

عَامَّةً اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ہر ایک پر ۔ سلام تم پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ۔

پھر قبلہ کی طرف مُنہ کرے اور یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَجَاءَ السَّائِلِيْنَ

اے اللہ اے سب جہانوں کے پروردگار اے سوال کرنے والوں کی امیدگاہ

وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا

اے ڈرنے والوں کیلئے جائے امن ، اے توکل کرنے والوں کے لئے پناہ گاہ ۔ اے

حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا سُلْطَانُ يَا

بڑے مشفق ، اے بڑے محسن ، اے پورا پورا بدلہ دینے والے اے صاحب اقتدار اے

سُبْحَانُ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا سَامِعَ

مقدس ذات ، اے ہمیشہ کے محسن ، اے دعاؤں کے سننے والے ہماری

Marfat.com

الدُّعَاءِ اِسْمَعْ دُعَاءَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا

دعا سن اور ہماری زیارت کو قبول کر

وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

اور ہمارے خوف کو دُور کر اور ہمارے عیبوں کو چھپا اور ہمارے گناہوں

وَارْحَمْ اَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ

کو معاف فرما اور ہمارے مرنے والوں پر رحم فرما اور ہماری نیکیوں کو قبول

سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اَللّٰهُ عِنْدَكَ مِنَ

فرما اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور اے اللہ اپنے یہاں ہمیں ان لوگوں میں

الْعَائِذِيْنَ الْفَائِزِيْنَ الشَّاكِرِيْنَ الْمَجْبُوْرِيْنَ

شامل فرمالے جو تیری پناہ میں آنیوالے ہیں، شاد کام ہیں، شکر گذار ہیں تیرے

مِنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

تابع فرمان ہیں وہ جنھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم - اپنی رحمت سے

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ يَارَبَّ

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب

الْعٰلَمِيْنَ ۝

جہانوں کے پالنے والے

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سراہنے کی جانب لوٹے

اور یہ آیات پڑھے :-

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

بیشک تمہارے پاس خدا کا پیغمبر آیا جو تم میں ہی سے ہے اس پر وہ

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

چیز گراں ہے جس سے تم کو تکلیف پہنچے تمہاری بھلائی کا حریص ہے ایمان والوں

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ - فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

پر بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ پھر بھی اگر (بدنصیب کافر) منہ پھیریں تو

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَط عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ

اپنے پیغمبر ان سے کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں

الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِط اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

سوائے اسکے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ درحقیقت

يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِيِّط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اللہ اور اسکے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو

صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًاط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تم بھی آپ پر درود و سلام بھیجو۔ اے اللہ تو آپ پر درود و سلام

وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلَيۡهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَسۡئَلُكَ

اور برکت نازل فرماتا رہ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنۡ تَرۡزُقَنِيۡ اِيۡمَانًا كَامِلًا ثَابِتًا تُبَاشِرُ بِهٖ

کہ تو مجھے عطا فرما وہ ایمان جو کامل ہو، پائیدار ہو جس کی وجہ سے تو

Marfat.com

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا

میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچا یقین (عطا فرما)، کہ میں سمجھ لوں کہ مجھے صرف

یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَعِلْمًا نَّافِعًا وَّ

وہی پہنچے گا جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے اور (عطا فرما) نفع بخش علم ڈرنے

قَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّوَلَدًا صَالِحًا

والا دل (تیرا) ذکر کرنے والی زبان اور نیک اولاد اور

وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّحَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا

روزی افراط کے ساتھ حلال اور پاک اور (توفیق بخش) سچی توبہ

وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّعَمَلًا صَالِحًا

بہتر صبر ثواب عظیم اور نیک عمل

مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا

(کی) جو مقبول ہو اور ایسی تجارت (کی) جس میں کبھی گھاٹا نہ ہو،

Marfat.com

عَالِمَ مَا فِى الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِىْ وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ

اے نوروں کے نور، اے دلوں کا حال جاننے والے مجھے اور تمام مسلمانوں کو

مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اندھیریوں سے نکال کر نور کی طرف پہنچا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَتَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اور مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا رَبَّ

فرما، اپنی رحمت سے، اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ

الْعٰلَمِيْنَ ط

رحم کرنے والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

پھر قبلہ کی طرف منہ کرے اور یہ دعا پڑھے:

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا هٰذَا الشَّرِیْفِ

اے اللہ ہمارے اس معزز مقام میں سیدنا رسول اللہ

بَیْنَ یَدَیْ سَیِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے مواجہہ میں ہمارا کوئی گناہ نہ رہے

وَلَا هَمًّا یَا اَللّٰهُ اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا عَیْبًا یَا اَللّٰهُ

جسے تو معاف نہ کرے اور اے اللہ کوئی غم نہ رہے جسے تو دور نہ فرمادے اور اے اللہ

اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا مَرِیْضًا یَا اَللّٰهُ اِلَّا شَفَیْتَهٗ

کوئی عیب نہ رہے جسے تو چھپا نہ دے اور اے اللہ کوئی بیمار نہ رہے جسے تو صحت

وَعَافِیْتَهٗ وَلَا مُسَافِرًا یَا اَللّٰهُ اِلَّا نَجَّیْتَهٗ وَ

و آرام عطا نہ فرمادے اور اے اللہ کوئی مسافر نہ رہے جسے تو اس سفر کی مشکلات سے

لَا غَائِبًا یَا اَللّٰهُ اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا یَا

چھٹکارا نہ دیدے اور اے اللہ کوئی کھویا ہوا نہ رہے جسے تو لوٹا نہ دے اور اے اللہ

Marfat.com

اَللّٰهُ اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَدَمَّرْتَهٗ وَلَا فَقِيْرًا يَا اللّٰهُ

کوئی دشمن نہ رہے جسے تو رسوا اور برباد نہ کردے اور اے اللہ کوئی فقیر نہ رہے جسے تو غنی

اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً يَا اللّٰهُ مِنْ حَوَائِجِ

نہ کردے اور اے اللہ ہماری دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں سے کوئی ضرورت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَنَا فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا

جس میں ہماری بہتری ہو ایسی نہ رہے جسے تو پورا نہ کردے اور آسان نہ فرما دے

وَيَسَّرْتَهَا۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَوَائِجَنَا وَيَسِّرْ

اے اللہ! ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہمارے کاموں کو

اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا

آسان کردے اور ہمارے دلوں کو کھول دے اور ہماری (اس) زیارت کو

وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا

قبول فرما اور ہمارے خوف کو دور کردے اور ہمارے عیبوں کو چھپا دے اور

Marfat.com

وَاکْشِفْ کُرُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصّٰلِحَاتِ

ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہماری تکلیفوں کو دور کر دے اور نیکیوں

اَعْمَالَنَا وَرُدَّ غُرْبَتَنَا اِلٰی اَھْلِنَا وَاَوْلَادِنَا

کے ساتھ ہمارے اعمال کا خاتمہ کر اور ہماری مسافرت کو ہمیں اپنے اہل و عیال

سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ مَسْتُوْرِیْنَ وَاجْعَلْنَا

میں لوٹا کر دور کر دے اس حال میں کہ ہم صحیح سلامت ہوں، کامیاب ہوں

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا

ہمارے عیبوں پر پردہ پڑا ہوا ہو اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں شامل فرما،

خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ

ان نیک بندوں میں جن پر نہ کبھی خوف طاری ہو اور نہ غمگین ہوں۔ اپنی

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے سب جہانوں کے پالنے والے

Marfat.com

تنبیہ: صلوٰۃ وسلام اور روضۂ اطہر کے پاس اور مسجد نبوی میں بھی دعائیں کرتے وقت کسی خاص دعا کی تخصیص نہیں آپ حضور قلب کے ساتھ جس زبان میں چاہیں، اپنی معروضات پیش کریں۔

پھر قبرستان جنت البقیع میں جائیے اور سب سے پہلے حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مزار مقدس کی زیارت کریئے اور کہیئے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عُثْمَانَ بْنَ

سلام آپ پر اے ہمارے سردار عثمان بن عفان

عَفَّانَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَحْيَتْ

سلام آپ پر اے وہ کہ آپ سے اللہ کے

مِنْكَ مَلٰٓئِكَةُ الرَّحْمٰنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

فرشتے بھی شرمائے سلام آپ پر اے وہ

يَا مَنْ زَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِتِلَاوَتِهٖ وَنَوَّرَ

کہ جس نے قرآن کو اپنی تلاوت سے زینت دی اور محراب

Marfat.com

الْمِحْرَابِ بِاِمَامَتِهٖ وَسِرَاجَ اللهِ تَعَالٰی

کو اپنی امامت سے منور کیا اور اے اللہ تعالیٰ کے چراغ

فِی الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاثَالِثَ الْخُلَفَاءِ

جنّت میں۔ سلام آپ پر اے تیسرے خلیفہ راشد

الرَّاشِدِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْكَ وَ

اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہترین رضامندی

اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ

کے ساتھ راضی کر دے اور جنّت کو آپ کے اُترنے کی

مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوَاكَ

جگہ آپ کے رہنے کی جگہ اور آپ کے ٹھہرنے کی جگہ اور آپکا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ٹھکانا بنائے۔ سلام آپ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں

Marfat.com

اس کے بعد بقیع کے دوسرے مزارات پر جہاں تک بسہولت ممکن ہو حاضر ہو کر فاتحہ اور سلام پڑھیئے:

(۱)۔ مزار سیدنا ابو سعید خدری رضؓ۔(۲)۔ مزار سیدتنا فاطمہ بنت اسد (رسول اللہ ﷺ کی چچی اور حضرت علی رضؓ کی والدہ۔ (۳) مزار سیدتنا حلیمہ سعدیہ (۴) مزارات شہدائے کرام متصل بقیع (۵) مزار سیدنا ابراہیمؑ (صاحبزادہ رسول اللہ ﷺ) (۶) مزار سیدنا امام نافع مدنیؒ (۷) مزار سیدنا امام مالکؒ (۸) مزار سیدنا عقیل ابن ابی طالب رضؓ (۹) مزارات امہات المومنین رضؓ (۱۰) مزارات بنات رضؓ رسول اللہ ﷺ (۱۱) مزار سیدنا عباسؓ (عم رسول اللہ ﷺ) (۱۲) مزار سیدنا امام حسن رضؓ و امام زین العابدین رضؓ و امام محمد باقرؒ و امام جعفر صادقؒ (۱۳) مزار سیدہ فاطمہ رضؓ (بنت رسول اللہ ﷺ) (۱۴) حضورؐ کی پھوپھیوں کے مزارات (۱۵) پھر مزار سیدنا اسمٰعیل بن امام جعفر صادق رضؓ (۱۶) مزار سیدنا مالک انصاری البیرقی رضؓ (۱۷) مزار سیدنا ذکی الدین رضؓ (۱۸) مزار سیدنا علی عریضی رضؓ (۱۹) مزار سیدنا حمزہ رضؓ (جمعرات کے دن) (۲۰) دیگر مزاراتِ بقیع (۲۱) مزارات شہدا جو قبے کے باہر ہیں۔

ان بزرگوں کی زیارت کے موقع پر مسنون طریقوں سے تجاوز

Marfat.com

نہ کیجئے اور پورے بقیع پر عبرت و تفکر کی نظر ڈالئے۔ یہاں چپہ چپہ پر ایمان و جہاد اور عشق و محبت کی تاریخ کندہ ہے۔ دورِ رسالت اور دورِ صحابہ رضؓ کی ساری تاریخ اور ان حضرات کے مجاہدانہ اور دین کے لئے سرفروشانہ کارناموں کی یاد ضرور تازہ کیجئے اور اُن کے اُسوۂ حسنہ کی پیروی کے لئے دعائیں اور عہد کیجئے۔ پھر قبۃ الثنایا میں آیئے۔ نفل پڑھیے اور دعا مانگیئے۔ پھر منگل کے روز مسجد قبلتین میں آیئے اور یہاں نفل پڑھ کر دُعا مانگیئے۔ یہ مواقع روز روز ہاتھ نہیں آسکتے جس قدر ممکن ہو نیکیاں حاصل کرتا رہے۔

پھر ان چار مسجدوں میں جو مسجد قبلتین کے راستے میں ہیں۔ آیئے۔ پھر اس غار پر آیئے جو جبل سلع پر ہے اور وہاں نفل پڑھئے اور دعا مانگیئے۔

پھر شہدائے (جنگ) اُحد (کے مزارات) کی زیارت کریئے اور فاتحہ و سلام پڑھیئے۔

نوٹ: مسجد قبا میں گھر سے وضو کرکے جایئے، نماز پڑھئے، دعا مانگیئے اور چلے آیئے تو ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر ہو سکے تو روزانہ ورنہ جس روز ممکن ہو، بار بار مسجد قبا کی حاضری موجب اجر عظیم ہے۔ مدینہ منورہ کے چند روزہ قیام کی قدر کریئے، بار بار ایسا موقع کہاں ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لایئے۔

Marfat.com

پھر ہفتہ کے دن مسجد قبا میں آئیے اور دو رکعت نفل پڑھ کر دُعا مانگیئے ، عمرہ کا ثواب ملے گا۔

پھر مسجد قبا کے کونے میں کشف نامی طاق کے قریب آئیے اور آیۃ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى کے نازل ہونے کی جگہ اور (بوقت ہجرت) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُونٹنی کے بیٹھنے کی جگہ (کے قریب آئیے) اور یہاں چار مسجدیں ہیں یہاں نفل پڑھیئے اور دُعا مانگیئے۔

پھر مسجدِ شمس، مسجد اجابت، مسجد جمعہ اور مسجد بنی نجار میں (جو قبا کی طرف ہے) آئیے۔ پھر مسجدِ مائدہ میں آئیے جو بقیع کے پاس ہے اور مسجد اجابت ثانی میں آئیے یہ اس کے پاس ہی ہے اور ان دونوں میں نفل پڑھیئے اور جو چاہیں دعا مانگیئے اور رخصت ہونے کے وقت پر یہ وداعی الفاظ پڑھیئے۔

وداعی سلام

اَلْوَدَاعُ يَارَسُوْلَ اللهِ اَلْفِرَاقُ يَا

رخصت ہوتا ہوں اے اللہ کے رسول ﷺ۔ آپ سے جُدا ہوتا ہوں۔ اے

Marfat.com

نَبِیَّ اللہِ۔ اَلْاَمَانُ یَا حَبِیْبَ اللہِ لَا

اللہ کے نبی ۔ امن و عافیت (آپکے واسطہ سے) چاہتا ہوں

جَعَلَہُ اللہُ تَعَالیٰ اٰخِرَ الْعَھْدِ لَامِنْكَ

اے اللہ کے پیارے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہو کہ وہ اس آپکی

وَلَا مِنْ زِیَارَتِكَ وَلَا مِنَ الْوُقُوْفِ

خدمت میں باریابی ، آپکی زیارت ، اور آپکے حضور میں حاضری کو

بَیْنَ یَدَیْكَ اِلَّا وَمِنْ خَیْرٍ وَّعَافِیَۃٍ

آخری نہ بنائے ، بلکہ اگر خیر و عافیت اور صحت و سلامتی

وَّصِحَّۃٍ وَّسَلَامَۃٍ اِنْ عِشْتُ اِنْشَاءَ

کے ساتھ زندہ رہا تو انشاء اللہ تعالیٰ پھر

اللہُ تَعَالیٰ جِئْتُكَ وَاِنْ مُتُّ فَاُوْدِعُ

حاضر ہونگا اور اگر مرگیا تو میں آج کے دن سے

Marfat.com

عِنْدَكَ شَهَادَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ

قیامت کے دن تک کے لئے اپنی شہادت اپنی امانت

وَعَھْدِیْ وَمِیْثَاقِیْ مِنْ یَّوْمِنَا

اپنے عہد اور پختہ وعدہ کو آپکے پاس محفوظ

ھٰذَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَھِیَ شَھَادَةُ

کرچکا ہوں اور وہ گواہی ہے اس بات کی کہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

خدائے واحد کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ یکتا ہے کوئی

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اسکا شریک نہیں اور (اسکے شایان شان یہ بھی) گواہی دیتا ہوں کہ محمد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط

(صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور رسول ہیں۔ تیرا پروردگار۔ رب العزت ان تمام

Marfat.com

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

عیبوں سے پاک ہے جنھیں کافر اسکے ذمہ لگاتے ہیں اور سلام اسکے رسولوں

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالن ہار ہے۔

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے میری قبر کی زیارت کی

لَهٗ شَفَاعَتِیْ ۔ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

میری شفاعت اس کیلئے واجب ہوگئی اور فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ

علیہ وسلم نے جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت

مَمَاتِیْ فَكَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ ۔

کی تو گویا اس نے میری زندگی ہی میں میری زیارت کی۔

میفی پرنٹرز کراچی پاکستان

Marfat.com

اے رب کعبہ! مسلمانوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ اسلام کا بول بالا کریں۔ وہ تیرے نبی برحق کی تعلیم اور اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہوں۔
یا الٰہی! تو نے ہی اپنے فضل و کرم سے پاکستان جیسی نعمت عطا کی ہے۔ یہ تیری

Marfat.com

شائع کردہ
وزارتِ اطلاعات و نشریات
باہتمام
محکمہ مطبوعات و فلمسازی
حکومتِ پاکستان

احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ
لاہور پاکستان

Marfat.com

شائع کردہ

وزارتِ اطلاعات و نشریات

باہتمام

محکمۂ مطبوعات و فلمسازی

حکومتِ پاکستان

جمیل احمد شرقپوری
ذخیرہ

Marfat.com